

تبصرے

از پروفیسر ایم، ایم شریف۔ تقطیع متوسط۔ ٹائپ اور کاغذ اعلیٰ، قیمت ہر ایک کی پانچ روپیہ۔

پتہ:- انسٹیٹوٹ آف اسلامک کلچر۔ گلبروڈ۔ لاہور (مغربی پاکستان)

پہلی کتاب میں سات مقالات ہیں جن میں سے شروع کے پانچ اسلام کے نظامِ تعلیم سے متعلق ہیں۔ ان مضامین میں موجودہ تعلیمی نظریات کی زبان میں بڑی خوبی سے اردو دل نشین پیرایہ میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ اسلامی اقدار حیات کیا کیا چیزیں ہیں؟ ان کی انسانی زندگی میں کیا قدر و قیمت ہے؟ اور انہیں کیونکر حاصل کیا جاسکتا ہے؟ اسلام میں تعلیم کا مقصد اور نسب العین کیا ہے؟ تعلیم کے ذریعے کیونکر کس طرح پیدا ہو سکتا ہے مذہب کی تعلیم کیوں ضروری ہے اور اسکولوں اور کالجوں میں اس کا انتظام کس سطح پر ہونا چاہئے۔ ان پانچ مقالات کے علاوہ آخر کے دو مقالات میں سے ایک کا عنوان ”آغاز اسلام میں میاں نظریہ“ اور دوسرے کا موضوع ہے ”وجود و عدم اسلامی نقطہ نظر سے“ یہ دونوں مقالات بھی بڑے فکر انگیز اور معلومات افزا ہیں۔ پروفیسر محمد شریف مرحوم فلسفہ جدیدہ کی زبان میں اسلامی عقائد و افکار کے برصغیر ہندوپاک میں غالباً سب سے بڑے ترجمان ہیں۔ یہ حقیقت اس کتاب میں بھی جا بجا نمایاں ہے۔ اس لئے بہت قابل قدر اور لائقِ مطالعہ ہے۔

دوسری کتاب میں فاضل مصنف نے پہلے اقبال مرحوم سے اپنے تعلق کے آغاز کی دلچسپ کہانی سنائی ہے اور اس کے بعد ”اقبال کا تصورِ خدا“ مصنف کا ایک نا تمام خط جو ڈاکٹر سہنا کے نام ہے اور جس میں